ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون

مرتبہ سیدنا حقائق و معارف آگاہ مولانا و مرشدنا مولوی حافظ قاری سید محمد جمال الدین

طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ

مسمی

جمال السالکین سنہ ۱۳۰۳

اور اسی طبقہ کے متوسط اور ادونے درجہ کے لئے تبرکا یہ اوراق بنام نہاد
جمال السالکین لکھکر حقتعالیٰ کی جناب مین اپنے بزرگونکے واسطے سے لیتے
اور معمولات جالیہ کے طبقہ اولی طالب کے عمل وشغل کا امیدوار ہون اب مبتدیون اور
کم فرصتونکے مذہبرہ سے فارغ ہوکر باسیم عمل طبقہ ثانیہ جماعت اولی معمولات جالیہ کو تین
درجون اعلیٰ اوسط ادنیٰ پر منقسم کرتا ہون تا جسے میرے معمولات کے پورے
عمل کی فرصت نہو یا مطالعہ مفتاح القلوب اور شغل مرآۃ الجمال سے عاری ہو طبقہ ثانیہ
کے اعلیٰ درجہ پر عمل کرے جو یہ بھی نکرسکے تو دوسرے درجہ پر جو بالکل کم فرصت ہو
تو خیر تیسرے ادنے درجہ پر امیدکہ دامن مقصود بھرے اور اس عاجز ختم کرتا ہون کہ جو
میری ان تاکیدون پر محبت دل اور یقین سے عمل کرے الٰہی تو با دی مطلق ہے وہ محروم
نرہے برحمتک یا ارحم الراحمین۔ **مقالہ اول درجہ اول طبقہ ثانیہ معمولات جالیہ**

عقائد ومسائل غیر ضروریات شرع کی تحصیل کے بعد

شاغل اشغال قلبیہ کو ضرور ہے کہ سوائے فرائض اور واجبات کے **سنن** وغیرہ جیسے
عبادات وطاعات اور اوراد اور وظائف جو مددگار اور قوت بخشنے والے صفائی دل
اور جلا دینے والے روح کے ہون عمل مین لاوے **جیسے کہ روز مرہ کی**
سنتون مین سورتین مقرر ہین فجر کی دو سنتون مین الم نشرح اور الم تر کیف کا
پڑھنا بواسیر اور دملون کے لئے مفید ہے اور جو کہ قل یایہا الکفرون اور قل ہو اللہ
پڑھتا رہیگا اپنے گہر مین رنج نہ دیکھیگا **اور ظہر** کی چار سنتون مین سے دو مین
قل یایہا الکفرون اور قل ہو اللہ اور دو مین آیۃ الکرسی اور آمن الرسول پڑہے
اور عصر کی سنتون مین اذا زلزلت یا الہکم التکاثر یا اسطرح کہ پہلی رکعت مین یا

اذا زلزلت دوسری مین تین بار تیسری مین دو بار چوتھی مین ایکبار اور **مغرب** کی
دو سنتون مین قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ اور **عشا کی پہلی** سنتون مین
آیۃ الکرسی اور آمن الرسول اور جسکے نزدیک چار سنتین ہین تو آیۃ الکرسی
خالدون تک اور آمن الرسول اور شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملئکۃ
واولوا العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم اور قل اللھم مالک الملک
بغیر حساب اور **وتر مین** سورہ سبح اسم یا سورۃ انا انزلنا اور سورہ
قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ اور **نوافل تہجد** کی نماز کی بارہ رکعت پڑھے
اور کم سے کم چار شفعہ یعنے دو رکعت مین آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین بار
قل ھو اللہ اور آمن الرسول یا ہر رکعت مین قل ھو اللہ تین بار اور بعضے اسطرح
پڑھتے ہین کہ پہلی رکعت مین بارہ بار قل ھو اللہ دوسری مین گیارہ بار علی ہذا ہر رکعت مین
ایکبار کم کرکے بارھوین مین ایک بار پڑھتے ہین بعضے سورہ یوسف کے بارہ رکوع مین بارہ
رکعت پڑھتے ہین غرض یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے بہتر ہے اور اخلاص بہت نزدیک
ہے اور ریا بہت دور ہے اور بعد نماز تہجد کے ایک بار یہ دعا پڑھا کرے اللھم اجعل فی
قلبی نورا وفی سمعی نورا وفی بصری نورا وعن یمینی نورا وعن شمالی نورا
ومن خلفی نورا ومن امامی نورا واجعل فی فوقی نورا ومن تحتی نورا
اللھم اعطنی نورا واجعل لی نورا وفی عصبی نورا وفی لحمی نورا وفی دمی
نورا وفی شعری نورا وفی بشری نورا وفی لسانی نورا واجعل فی نفسی نورا
واعظم لی نورا واجعلنی نورا اور **اشراق** کی نماز کی دو رکعت مین بہتر ہے کہ
پہلی مین آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری مین آمن الرسول اور یہ نور یعنے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر تک پڑھے یا قُلْ هُوَ اللّٰهُ ایک ایک بار بعد اس کے

نماز استعاذہ دو رکعت نماز استعاذہ پہلی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ دوسری میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

نماز استخارہ بعد اس کے دو رکعت نماز اِسْتِخَارَہ کی پہلی میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ

نماز استحباب بعد اس کے دو رکعت استحباب پہلی میں سُوْرَۂ وَاقِعَہ دوسری میں سَبِّحِ اسْمَ

نماز شکر النہار اور نماز شکر النہار دو رکعت ہر رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ پانچ بار — اور شکر اللیل

نماز شکر اللیل میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پھر زوال سے پہلے ایک نیزہ دن چڑھے صلوٰۃ الضحیٰ

چاشت یعنے نماز چاشت کی چار رکعت میں بارہ تک پہلے چار رکعت میں اِنَّا فَتَحْنَا پھر

پھر اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پھر اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ دوسری چار میں وَالشَّمْسِ وَاللَّیْلِ وَالْفَجْرِ

اَلَمْ نَشْرَحْ تیسری چار میں قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پھر اِذَا جَآءَ پھر تَبَّتْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

تین تین بار — اور جو کہ جماعت کی نماز کو اپنے اوپر لازم کر لیگا اللہ تعالیٰ اس کو

نماز ضحی الشمس سامان معاش موجود کردیگا بعد چاشت کے دو رکعت ضحی الشمس کی پہلی میں

آیۃ الکرسی وَالشَّمْسِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ پانچ بار دوسری میں آیۃ الکرسی

وَالضُّحٰی اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ پانچ بار بعد فارغ ہونے کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ جب آفتاب پھر جاوے یعنی دوپہر

نماز فی الزوال ڈھل جاوے چار رکعت فی الزوال پڑھے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص

پانچ بار یا گیارہ بار یا تین بار اور اس وقت کو غنیمت گنے کہ مثل آدھی رات کے ہے

یعنے تہجد کے اور مغرب کی نماز کے بعد صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْن پڑھے کہ بیس رکعت ہیں

صلوٰۃ الاوابین چھہ تک ہر رکعت میں بعد الحمد کے قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے یا پہلی رکعت میں بعد فاتحہ

آیۃ الکرسی ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ چھہ بار دوسری میں مُعَوِّذَتَیْن تین تین بار

تیسری مین کافرون تین بار چوتھی مین اخلاص ۳ بار پانچوین مین نصر
۳ بار چھٹی مین اخلاص ہر ایک تین تین بار پڑھے **دو رکعت حفظ الایمان**
بعد الحمد کی پہلی رکعت مین سات بار قُلْ هُوَ اللّٰه اور ایکبار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق دوسری مین
سات بار قُلْ هُوَ اللّٰه ایکبار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس بعد مغرب کی دو رکعت نماز
قضاء حوائج الشرعیہ لِاُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم یعنے امت
محمدیہ کی جسقدر حاجتین شرعی ہین سب روا ہون ہر رکعت مین تین بار قُلْ هُوَ اللّٰه
اور ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ اور دو رکعت
شفاء مرضی امت محمدی پڑھے دونون رکعتون مین قُلْ هُوَ اللّٰه تین بار
اور تسبیح ذوالنون ایک بار یعنے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ ۔ پھر دو رکعت **صلوۃ الھول** لِمَنْ خَرَجَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مِنَ
الدُّنْيَا مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاِيْمَانِ یعنے جوکوئی امت
محمدی صلے اللہ علیہ وسلم سے باایمان مرا اسکے لئے ہر رکعت مین آيَةُ الْكُرْسِي
ایک بار اور اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُر گیارہ بار ۔ اور دو رکعت **راحۃ البرزخ** پڑھے
پہلی رکعت مین وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْج دوسری مین وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِق اور
کہے اللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُكَ اِيْمَانًا وَدِيْنًا فَاحْفَظْهُمَا ۔ اور اسکو صلوۃ البروج بھی
کہتے ہین پھر چار رکعت **صلوۃ العادت** پہلی رکعت مین قُلْ هُوَ اللّٰه
چالیس بار ۔ دوسری مین تیس بار تیسری مین بیس بار ۔ چوتھی مین دس بار
جو کہ پیر کی رات مین یہ نماز ادا کریگا ہرگز بدبخت نہوگا ۔ **بعد نماز عشاء**
دو رکعت آنکھونکی بینائی کے لیے پڑھے یعنے ہر ایک رکعت مین اِنَّا اَعْطَيْنَا

نماز حفظ الایمان ۔ نماز قضاء حوائج الشرعیہ ۔ نماز شفاء مرضی ۔ صلوۃ الھول ۔ نماز راحۃ البرزخ ۔ صلوۃ العادت ۔ نماز بینائی

پانچ بار- اور بعد نماز کے تین بار کہے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِی بِسَمْعِی وَبَصَرِی
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّی - اور بعض شام کی نماز کے بعد یہ نماز پڑھتے ہین
اور اس دعا کو پڑھکر ہاتھ کے انگوٹھون پر دم کرکے آنکھون پر ملتے ہین اور بعد عشا کی

صلوٰۃ العاشقین

چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے بڑی ہمت کے لئے پہلی مین سو بار
یَا اَللّٰہُ دوسری مین سو بار یَا رَحْمٰنُ تیسری مین سو بار یَا رَحِیْمُ چوتھی مین

صلوٰۃ القربت

سو بار یَا وَدُوْدُ اور صلوٰۃ القربت دو رکعت ہر رکعت مین تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہ
پڑھے بعد فارغ ہونے کے ستر بار استغفار کہے یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ
کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ
اور چار رکعتین سنت قبل ظہر- اور چار سنتین قبل عصر- اور چار سنت قبل عشا

صلوٰۃ التسبیح

اور جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح اگر فارغ ہو اسطرح پڑھے صلوٰۃ التسبیح واسطے
مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطاءً اور عمداً سراً اور علانیۃً کے حدیث شریف مین
آیا ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو
تعلیم فرمایا ہے وہ چار رکعتین ہین ہر رکعت مین بعد قرأت کے پندرہ بار سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور رکوع مین دس بار اور قومہ مین
دس بار اور سجدے مین دس بار اور جلسے مین دس بار اور دوسرے سجدے مین
دس بار اور دوسرے سجدے کے بعد بیٹھکر دس بار پس ہر رکعت مین پچھتر بار
اور چار رکعت مین تین سو بار ہوا پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے
ورنہ ہفتہ مین ایک بار یا ماہ مین یا سال مین یا تمام عمر مین ایک بار پڑھے اور بہتر
ہے کہ چار رکعت مین ان چار سورتون کو یعنی اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ وَالْعَصْرِ-

قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور سورتین بھی مروی ہین جیسے سَبِّحِ
اسْمَ یا اور مسبحات مگر یہ سہل تر ہین **اور نفل روزہ ضروری** ہین روزہ
ایام بیض کے یعنے ہر چاند کی تیرہوین چودہوین پندرہوین تاریخ روزہ
رکہے یا پہلی سے تیسری تک یا ۲۷ سے ۲۹ تک ہر ماہ مین اور روزہ
پنجشنبہ اور دوشنبہ کا ۔ اور چھہ روزہ ماہ شوال کے اور نو روزہ اول ماہ ذی الحجہ کے
اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھہ روزہ اول ماہ رجب اور شعبان کے رکہے
اور تلاوت قرآن کی جسقدر ہوسکے ۔ اولیٰ یہہ ہے کہ چالیس روز مین ختم کرے
اور دیگر میان سنت اور فرض صبح کے بوصل میم بسملہ اور لام الحمد اکتالیس بار سورہ
فاتحہ حضور دل سے معنونپر خیال کرکے پڑہے اور بعد نماز صبح کے کلمہ چہارم
یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس بار ۔ اور سورہ یاسین ایک بار ۔ اور استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بِسْمِ اللّٰهِ کے اور سو بار کلمہ طیب یعنی لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ
اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اللّٰهُ بحضور قلب پڑہے اور درود شریف
یہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ **اور بعد نماز ظہر** کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف

اور سورۂ انا فتحنا اور منزل و دلائل الخیرات اور یا شکور بار بعد وقت کے

اور اکیس بار سورہ اذا جاء اور بعد عصر کے سورۂ عم یتساءلون اور سو بار

آیۂ کریمہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور تسبیح فاطمہ اور

بعد نماز مغرب کے سورۂ واقعہ اور سو بار کلمۂ طیب اور درود شریف سو بار

اور اللّٰہم طہر قلبی عن غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدا یا اللہ یا اللہ

یا اللہ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے سورہ سجدہ یا سورۂ

ملک اور سو بار کلمۂ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو اکیاسی دفعہ

یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام

سید الاستغفار یعنی اللّٰہم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی و انا

عبدک و انا علی عہدک و وعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما

صنعت ابوء لک بنعمتک علی و ابوء بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب

الا انت ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونوں امنت باللہ اور نود و نہ نام

اللہ جل شانہ کے اور آیۃ الکرسی اور آیات امن الرسول سے تا آخر سورہ اور

اعوذ بکلمات اللہ التامات کلہا من شر ما خلق تین بار اور آیات سورۂ حشر

یعنی اول اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم تین بار پڑھ کر

پڑھ کے پھر آیات پڑھے یعنی ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو عالم الغیب والشہادۃ

ہو الرحمٰن الرحیم ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الملک القدوس السلام

المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ہو اللہ الخالق

الباری المصور لہ الاسماء الحسنیٰ یسبح لہ ما فی السموات والارض وہو العزیز

ایک بار اور بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا تین بار اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ سات بار اور دعائے حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بعد ہر نماز اور عشاء کے بعد سات بار کہ ہر روز گیارہ بار ہوئے اور بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر قبل غروب آفتاب مُسَبِّعَاتِ عشر کو پڑھے یعنے دس چیزیں ہیں کہ سات سات مرتبہ پڑھے اول سورہ فاتحہ سات بار سورۂ والناس سات بار سورۂ فلق سات بار سورۂ اخلاص سات بار سورۂ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار کلمہ تمجید سات بار درود شریف سات بار پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ اَوِ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ الرَّحِیْمُ سات بار پڑھے اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار اور کلمۂ چہارم ایک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ایک بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ ایک بار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ اور بعد فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ پڑھے اور سوتے وقت سورۂ
فاتحہ آیۃ الکرسی اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار اور اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ
یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ
مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور اگر ممکن ہو تو مسبعات السبع بھی روز
مرہ پڑھے وہ سات کلمے ہیں کہ ایک ایک کو دس دس مرتبہ پڑھتے ہیں وہ کلمے
یہ ہیں اول اَللّٰهُ اَکْبَرُ دس بار دوسرا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دس بار تیسرا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
دس بار چوتھا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ دس بار پانچواں لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ دس بار چھٹا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
دس بار ساتواں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ
الْقِیَامَةِ دس مرتبہ پڑھے اور پاخانہ میں جاتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ
عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اور ہر وقت اٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

ے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کچھ تأمل کرتے یہ دعا پڑھتے اگر جب غیر پر کچھ تأمل فرماتے تو یہ پڑھتے ۱۲ محمد جمال الدین عفی عنہ

اور اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ معمول رکھے جو کسی کی آنکہین کہتی ہون
تو قیام بینائی اور رفع درد کے لئے الٓمّٓ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ تا تہونکے انگوٹہون پر پڑہکر دم کر کر آنکہون پر ملے پہر وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ
الْقَیُّوْمِ پڑہکر بہی اوسیطرح کرے اور اسی آنکہونکے مرض کے لئے کهیٰعص
حٰمٓ عٓسٓقٓ دسون حرف تین بار کہے اور ہر حرف پر اونگلی بند کرتا جاوے اور پہر
کہولکر بر رفع آنکہون پر ملتا جاوے پورا آرام حاصل ہوگا اور ہر مشکل خصوصاً بیجہر
اور رفع کید اعداکو عشا کے بعد ایکسو گیارہ بار معہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف
کے تا مطلب برآری سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَائِمِ الْكَافِیْ اَعُوْذُ
مِنْ شَرِّ عَدُوِّیْ هُوَ اَقْوٰی مِنِّیْ بِرَبٍّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖۤ اَجْمَعِیْنَ اور رفع حوائج دارین کو بعد نماز عشا قبل از وتر
اَلَّذِیْنَ تک سورہ ماعون ۱۲۵ بار یا ۱۱ سو گیارہ یا ۷۸۶ بار تسمیہ کا وظیفہ مجرب ہے
اور کشائش رزق و سخت مریضونکے واسطے یَا سَلَامُ گیارہ سو گیارہ بار معہ اول و آخر
درود شریف روزمرہ پڑہنے کو مفید عمل اور مخذولی اعدا کو اتوار کے پہر دن
چڑہے آٹے کی ایک ہزار ایک گولی پر تہبود مطلب یَا قَوِیُّ ایک ایک بار پڑہکر
مرغ کو کہلا دیا کرے اسی کام کو پچہتر بار یَا مُذِلُّ پڑہکر سجدہ مین دعا کرے کہ الٰہی
فلانے ظالم کے شر سے مجہے محفوظ رکہہ جو کوئی لڑائی مین تین تین سو بار یَا خَافِضُ
پڑہے دشمن پر فتحیاب ہو جو پانسو بار یَا خَافِضُ پڑہا کرے دشمن کے صدمہ سے
مامون رہے جو تین روزہ رکہے اور چوتہے دن ایک جلسہ مین ستر ہزار بار
یَا خَافِضُ پڑہے دشمن پر فتحیاب ہووے جو صبح کے فرض و سنت مین اونچاس بار

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ لیا کرے اوسکا مطلوب اوسکا طالب رہے ادا سے قرض کو
قبل از وتر بعد عشاء ۰ ۱۰ بار اَلَمْ نَشْرَحْ مجرب ہے —

باب دوم دراذکار واشغال ومراقبات

جو بزرگان طریقت نے تصفیۂ قلب اور تزکیۂ نفس اور تجلیۂ روح کے واسطے تجویز کئے ہین اون مین سے پہلے اکثر حضرات قادریہ نے اسم ذات — اور بعض نے نفی اثبات — اور حضرات نقشبندیہ نے نفی اثبات سے شروع کیا ہے اور حضرات چشتیہ نے بارہ تسبیح کو جو جامع ہے ان سبکو اور مبتدی سے منتہی تک کو اسکے بغیر چارہ نہین لہٰذا بارہ تسبیح ہی سے شروع کیا جاتا ہے —

طریق یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ او استغفار عجز اور انکسار سے کرکے اور ہاتھ اوٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ تین بار یا سات بار تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چار زانو بیٹھے اور داہنے پانو کے انگوٹھے سے اور جو اونگلی اوسکے پاس کی ہے اوس رگ کیماس کو کہ بائین زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دجمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسملہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب یعنے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور ایک بار کلمہ شہادت یعنے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھکے سر کو طرف کیطرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کی واقع ہے جھکا کے

کلمہ لَا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچکی اور اِلٰہَ کو داہنے مونڈھے پر
لیجا کے سر کو پشت کیطرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل مین سے نکالکر
پس پشت ڈالدیا اور دم کو چھوڑکر لفظ اِلَّا اللّٰہُ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب مارے
اور تصور کرے عشق اور نورِ الٰہی کو دل مین داخل کیا اسیطرح اس نفی اثبات کو
ذکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دو سو بار کہے اور اس ذکر مین نو بار لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ دسوین مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ
طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لَآ اِلٰہَ مین لَا مَعْبُوْدَ
اور متوسط لَا مَقْصُوْدَ اور منتہی لَا مَوْجُوْدَ ملاحظہ کرے اور اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب
ہو کے تصور کرے کہ فیضانِ الٰہی عرش سے میرے سینہ مین آتا ہے طریق
ذکر اثبات مجرد پھر دو زانو بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو داہنے
مونڈھے پر لیجا کے لفظ اِلَّا اللّٰہُ کو زور اور سختی سے دل پر ضرب کرے اسکو
چار سو بار دو یا دم کرے کلمہ لَآ اِلٰہَ مین ملاحظہ مفہوم اور معنی لَا مَوْجُوْدَ کا کرے
اسواسطے کہ مقصود نفی غیر کے ملاحظے مین ہے اور اس ذکر مین دسوین بار دسوین مرتبہ
لفظ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ اسکو یعنی لَا مَوْجُوْدَ لَا مَقْصُوْدَ کو اول شامل کر لیا کرے
باقی بدستور ملاحظے مین رہے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے
اور لمحہ دو لمحہ مراقب رہے طریق ذکر اسم ذات پھر ذکر اسم ذات اَللّٰہُ اللّٰہُ کا
کرے اسطرح سے کہ اول حرف ہاء لفظ اللّٰہُ کو پیش اور دوسرے ہاء
لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنے جزم دی اور آنکھین بند کر کے اور سر کو داہنے مونڈھے پر
لا کے لفظ مبارک اَللّٰہُ اللّٰہُ کی دونو ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس

ذکر اسم ذات دو ضربی کو جو تین سو بار ایک دم کرے لیکن دس دن گیارہ سو بار
اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی مع ملاحظہ معنے کے کہتا رہے تا کیفیت اور لذت
ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب
اور ایک بار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اوسی طرح سر کو جانب داہنے مونڈھے کے
کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دلپر سو بار دم ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور
ایک بار کلمہ شہادت کہکے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے
دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الٰہی تو ہی مقصود میرا اور رضا تیری مطلوب
ترک کیا میں نے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجھکو نعمتیں اپنی اور وصول تام
درگاہ مقدس اپنے مین - آمین ذکر یا حی یا قیوم دو ضربی کے ساتھ
حیات قلوب کو کرتا رہے - طریق ذکر ارّہ اسم ذات - آنکھونکو بند
کرکے اور زبان کو تالوسے چپکا کر دم کو دراز کرکے لفظ اللہ شدت کیساتھ
ناف سے کھینچی اور داہنے مونڈھے تک پہونچا کر لفظ ھو کی زور سے دلپر ضرب
مارے جیسے بڑھئی لکڑی پر آرہ چلاتا ہے دائم کو سانس کو زور اور سخت
آواز سے جاری رکھے اور جہات کی صفات کا ملاحظہ محفوظ رکھے اور دھیان
کرے کہ دلپر آرہ کھینچتا ہون اور جیسے لکڑی کاٹنے کے وقت جیسے برادہ
نکلتا ہے بجائے اوسکے ھو کے ساتھ نور صاف کے ذرے دل سے
گر رہے ہین اور تمام بدن کے اعضا مین پھیل رہے ہین اور اونہون نے جسم سے
نکلکر ساری جہان مین احاطہ کر کر ذاکر کے وجود اور عالم کے وجود کو مستور اور محو
کر دیا ہے اس ذکر مین اتنا مستغرق ہو وے کہ کلی محویت پاوے اور مشاہدے

ذکرِ ارّہ

طریق ذکر کشف القلوب اربع

اس ذکر کی کیفیتین تحریر سے باہر ہین طریق ذکر کشف القلوب اربع
لیکن بیٹھکر دونو ہاتھہ دونون زانو پر رکہکر آنکہین بند کر کران تینون الفاظ ھا ھو ھی کو
اسطرح شروع کرے کہ ھا کی جہر سے دل پر ضرب مارے اور ھو کی جہر سے سر پر ضرب
دے اور ھی کی جہر سے ناف پر ضرب لگاوے پہر اسیطرح ھی کی ناف پر ضرب
لگاوے اور ھو کی سر پر اور ھا کی دل پر ضرب دیوے پہر بدستور سابق ھا کی دل پر ھو کی سر پر
ھی کی ناف پر ضرب دے علی ہذالقیاس یے در پے عروج و نزول کیا کرتا رہے روزانہ ورزش کرتا رہے قلب کہل جاویگا

فصل دوم در اشغال ۞ طریق ذکر پاس انفاس کا یعنے اپنے

انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بنے ذکر اللہ کے کوئی دم نگذرے خواہ ذکر
جلی ہو خواہ ذکر خفی لبس سانس کے نکلنے کے وقت دم کے ساتھہ لَا اِلٰہَ اور سانس کے
اندر جانے وقت دم کے ساتھہ اِلَّا اللّٰہُ کہے دہن بستہ بیحرکت زبان خیال سے
دم کو ذاکر کرے اور نظر ناف پر رکہے وہان سے ذکر جاری کرے طریق
دوسرا یہہ ہے کہ لفظ مبارک اَللّٰہُ کو سانس کیساتہہ اوپر کہینچے اور لفظ ھو کے
ساتہہ سانس کو چہوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دہیان سے ایسی کثرت اور مشق
کرے کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جاوے اور دل ماسوا اللہ کے پاک اور صاف
اور اوزانی ہوکر مشم تجلیات اور واردات غیبی کا ہو بیان ذکر اسم ذات زبانی
طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار
کہا کرے اور اوسکا مرتبہ ہے کہ حکمت اس مین یہہ ہے کہ آدمی رات دن مین چوبیس ہزار سانس
لیتے دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذاکر رہا اور ذاکرین مین داخل ہوا اور اگر اسقدر نہو سکے
تو چہہ ہزار سے کم کہ اوسکے مرتبہ ہے نکرے طریق ذکر نفی اثبات کہ حضرات

تاوپر کرتے ہین یہ ہے کہ خلوت مین بقبلہ با ادب تمام بیٹھے اور آنکھین بند کرکے
لَا اِلٰہَ کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکال کے اور دور انکر کے داہنے مونڈھے
تک لیجا کے اِلٰہَ کو دماغ سے نکالے اور اِلَّا اللّٰہُ کو قوت کیساتھ دلپر ضرب کرے اور
لَا اِلٰہَ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود
غیر کا نظر سے اوٹھ جائے اور اِلَّا اللّٰہُ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالی کا اوسی
اسیطرح گیارہ سو بار ایک جلس مین ہر روز کیا کرے تا اثر اوسکا ظاہر ہو یعنے لذت ذکر اور
محویت اور بیخودی ظاہر ہو اور تصفیہ قلب اور تجلیہ روح حاصل ہو اور اس ذکر کو اسیطرح
حبس دم مین بھی کرتے ہین

طریق شغل اسم ذات

طریق شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے
لگا کے دل سے جسقدر ہو سکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہو کر بے تکلف جاری
ہو جا باقی اذکار و اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب اور کشف القلوب اور ارشاد
اور مرأت الجمال و جمال العارفین وغیرہ مین موجود ہین

شغل نفی و اثبات کہ حبس دم مین کرتے ہین

شغل نفی و اثبات کہ
حبس دم مین کرتے ہین کشش دم اور خطرہ بندی کے لئے خلوئے معدہ کھانے
پینے سے شرط ہے خصوصاً ابتدائی حال مین اور بڑی شرط یہ ہے کہ دم اوسط کا نگاہ رکھے
نہ تو ایسا پر شکم ہو کہ کاہل اور بوجھل ہو جائے اور نہ بہت بھوکا رہے کہ ضعیف ہو اور
حبس دم مین سرد چیزون مثل آب اور ہوائے سرد کا استعمال نکرے تا حرارت قلب کو سرد
نکردے اور گرم کھانے سے بھی پرہیز کرے برابر ہے کہ حرارت طبعی ہو یا عارضی
کہ سبب ایجاد مرض کا یا زیادتی مرض کی ہوتی ہے طریق کرنیکا یہ ہے کہ آنکھین بند
کرکے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو ناف سے کھینچکر دل مین قرار دیوے پھر اوسیطرح
کلمۂ لَا اِلٰہَ کو دل سے نکالکے اور داہنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب

ولیہ بارے اسیطرح اول روز دس دم ہر دم مین تین تین بار مشغول ہو پہر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک طاق بار زیادہ کرتا رہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن مین سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا مین جاری ہو اور محبت اور عشق الہی ظہور کرے

سُلطَانُ الذِّکر اسکی ترکیب بہ مناسب زبانی بتانیکے لایق ہے نہ تحریر کی ضرورت **فصل سوم در مراقبہ** ابتدائی حال مین تکلف سے مراقبہ ہوگا رفتہ رفتہ ایسا ہو جائیگا کہ ایک لمحہ بہر بھی اوس سے نکل نسکیگا گرچہ مرتبہ بتدریج حاصل ہوتا ہے تنگ ہو کر ترک نکرے **طریق** اوسکا یہہ ہے کہ دو زانو نماز کیطرح سر جہکا کے بیٹھے اور دلکو غیر اللہ سے خالی کرکے حق سبحانہ تعالی کی حضوری مین حاضر رکہے اول اعوذ بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ زبان سے تکرار کرکے پہر مراقب ہو کہ ان کے معنونکا دل مین ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سُبحانہٗ تعالی حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بہی خبر نرہے اگر ایک آن بہی اس غافل ہو تو مراقبہ نہوگا **مراقبہ دوسرا** اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انوار الہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اوسکیکا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو جائے **طریق ذکر اسم ذات** جو متعلق لطائف ستہ سے ہے وہ یہہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگاکے اور آنکہین بند کرکے بزبان خیال دل صنوبری سے اللہ اللہ کہے اسطرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت کو ہمیشہ اپنے اوٹہتے بیٹہتے ترک نکرے اسیطرح چہیون لطیفون کو ترتیب کو کیساتہہ جاری کرے یہانتک کہ خود اونکے ذکر سے واقف ہو۔ اے عزیز جان لو کہ انسانکی جسم مین

چھ لطیفے ہین یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے پر ہین
اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اوسکا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور
نور اوسکا سرخ ہے دوسرا لطیفہ روحی ہے جگہ اوسکی دو انگشت نیچے پستان
راست کے ہے اور نور اوسکا سفید ہے تیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اوسکا زیر ناف
اور نور اوسکا زرد ہے چوتھا لطیفہ سری ہے کہ جگہ اوسکی مابین سینے کے
اور نور اوسکا سبز ہے پانچوان لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اوسکا پیشانی نور اوسکا
نیلگون ہے چھٹا لطیفہ اخفی ہے موضع اوسکا ام الدماغ ہے نور اوسکا سیاہ کر
مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہیئے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین
اسقدر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو یعنے جنبش لطائف مین پیدا ہو کر
ذکر جاری ہو اور لذت اور محویت اور انوار الٰہی دل مین قرت پکڑین اور نسبت اور
حضوری مذکور سبحانہ تعالی کی حاصل ہو باقی اذکار و اشغال و مراقبات بتفصیل تمام
مع سلوک کامل ضیاء القلوب اور کشف القلوب اور لوامع انہار اور مرآت الجمال اور
جمال العارفین و غیرہا مین بکثرت موجود ہین دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ
تقدس تعالی ہمکو اور تمکو اور سبکو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد
کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اوسکی ذکر و شغل و عبادات و طاعات
و ریاضات مین رہین اور ایکدم اوس سے غافل نہون اور غیر اللہ کو دل مین جگہ نہ دین اور محبت
اور معرفت اور حضوری دائمی اوسکی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل
کرین اور اپنی حقیقت کو پہنچین اور اوسی سے جئین اور اوسی پر مرین اور اوسی مین
اوٹھین آمین آمین آمین یا رب العالمین و صلی اللہ تعالی علی سیدنا و مولانا و شفیعنا

شرح لطیفہ قلبی
شرح لطیفہ روحی
شرح لطیفہ نفسی
شرح لطیفہ سری
شرح لطیفہ خفی
شرح لطیفہ اخفی

[illegible]

محمد وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

مقالۂ دوم درجہ اوسط طبقۂ ثانیہ معمولات جمالیہ

جب پچھلے کو سوتا اوٹھے تو تین بار اول کلمہ طیب اور ایک بار دوم کلمہ شہادت اور ایک بار الحمد للہ الذی احیانی بعد ما اماتنی والیہ النشور پڑہکر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکر موںھ پر ہاتھ پھیر کر اوٹھے اور سب ضروری حوائج وتہجد سے فارغ ہوکر چارزانو معہ ۲۱ بار سبحان اللہ ۲۱ بار استغفر اللہ ۲۱ بار الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ عروج ونزول کیساتھ پڑہنا یا گیارہ سو یا چھ سو یا پانچسو بار نفی اثبات یعنی لا الہ الا اللہ بلحاظ معانی دو شتہ ودو ضرب یا چار ہزار اسم ذات یعنی اللہ اللہ یا اللہ اللہ چار یا دو یا ایک ضرب کے ساتھ پڑھتے رہا کریں۔ اول بجہر آخر بخفا۔ یا بارہ تسبیح جیسی ہو۔ پھر شجرہ طیبہ مطبوعہ معمولات یا برأت الجمال یا جمال الطریقت کتب مؤلفہ فقیر ملاحظہ ذکر تصور واستفاضہ واستفادہ پھر بعد نماز صبح لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین اور دوم کلمہ سو سو بار مسبعات عشر کے بعد پہر پڑھا جاوے پھر بوصل میم بسم اللہ شروع طلوع آفتاب کیوقت الم لیس بار الحمد پڑہکر دو رکعت اشراق پڑہا کرو تو بہتر ہے اور ڈیڑہ پہر دن چڑہے چار رکعت چاشت اگر ہوسکے ہے۔ پھر بعد از زوال قبل از ظہر چار رکعت فی الزوال اور بعد نماز ظہر سوم کلمہ تمجید تمام یا اسّو یا ایک سو بار معہ اول وآخر سو سو بار درود شریف کے ہے۔ یا بجائے سوم کلمہ صرف لاحول یا اسّو بار درود شریف مرقومہ

مقالۂ دوم درجہ اوسط طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ

اور قبل از عصر چار رکعت سنت مستحب پڑھی جاوے تو بہتر ہے پھر بعد
نماز عصر تسبیح فاطمہؓ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ ٣٣ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ٣٣ بار
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ٣٤ بار اور سو بار استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ بعد نماز مغرب کے نماز اوابین
پڑھا کرو جو بیس یا چھ رکعت ہیں اسکے بعد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تمام اور چہارم کلمہ توحید
سو سو بار پھر قبل از کلام انام کے تین بار درود سورہ واقعہ پڑھتے رہو اور قبل از
عشا اگر چار رکعت سنت مستحب پڑھ لیا کریں اور فرضوں اور بعد فرض کے آخر کی
دو سنتوں تک شامل کریں تو زیادہ مفید ہے بعد نماز عشا ہزار یا پانسو یا ایک سو
حضور دل اور ادب سے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اور درود تُنَجِّیْنَا
اگر ہو سکے تو کسیقدر پڑھا کرو پھر شجرہ پیران عظام بلحاظ تصور و استفاضہ و استفادہ
اور ہر وقت اٹھتے بیٹھتے بے گنتی اور بے قید وضو کے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ تمام
یا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھتے رہا کرو اور دینی اور دنیوی
حوائج میں بعد مغرب یا اور وقت مقرر کر کے مع اول و آخر ١١-١١ بار درود شریف کے
تین سو یا تین سو تیرہ بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ
شُرُوْرِھِمْ پڑھتے رہو وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

مقالہ سوم	درجہ اول	طبقہ ثانیہ معمولات جمالیہ

بعد نماز صبح اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ٧ بار اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ١٠ بار بعد نماز ظہر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
(٥٠٠ بار یا ٢٥ بار)

بعد نماز عصر تسبیح فاطمہ رضہ یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار بعد نماز مغرب سوم کلمہ تمجید یا اول کلمہ طیب ۱۰۰ بار
بعد نماز عشا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی ۵۰۰ بار
بِہِ الْقَلَمُ یا درود ہزارہ یا الٰہی یا تنجینا یا اور جس صیغہ سے کہ چاہے مدینہ منورہ کی
طرف متوجہ ہوکر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا استحضار کرکے
پڑھا کرے اور رات دن میں چوبیس ہزار یا بارہ ہزار یا چھ ہزار یا تین ہزار تین سو تیرہ بار
دل یا زبان سے اسم ذات پورا کر لیا کرے

سامان وصول الی اللہ

سامان وصول الی اللہ

اول توبہ اور وہ اللہ تعالی کی سوا ہر مطلوبات سے بیگانہ بننا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
دوم زہد اور وہ دنیا اور ما فیہا کا چھوڑنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
سوم توکل اور وہ ظاہری اسباب کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
چہارم قناعت اور وہ نفسانی شہوتوں اور خواہشوں کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کے
وقت ہوتا ہے۔
پنجم عزلت اور وہ خلق سے قطع اور بھاگنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے
ششم توجہ الی اللہ اور ماسوا اللہ سے اعراض جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے۔
ف گویا اللہ تعالی کے سوا کوئی مطلوب و محبوب و مقصود باقی نہ رہا۔
ہفتم صبر اور وہ مجاہدہ سے حظوظ نفسانیہ کا چھوڑ دینا ہے جیسا کہ بغیر مجاہدے کے
موت کے وقت کرتا ہے۔

ہشتم رضا اور وہ حق تعالیٰ کی رضا میں داخل ہونیکو اپنے نفس کی رضا کا ترک کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی ازلی حکم کے موافق اپنا تسلیم کرنا ہے جیسا کہ موت کے وقت ہوتا ہے

نہم ذکر اور وہ غیر اللہ کے ذکر کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کیوقت ہوتا ہے

دہم مراقبہ اور وہ اپنے حول وقوت کا ترک کرنا ہے جیسا کہ موت کیوقت ہوتا ہے

طریق ادائے نماز

بشرائط موجودہ نماز کی حالت میں نور حقیقت نماز کو روشن ستارہ کے مانند قیام کیوقت سجدہ کی جگہہ اور رکوع میں ماتھے پر اور سجدے میں نتھنے پر اور قعود میں سینہ پر استغراق کیساتہہ غور سے دیکھے اس طرح کی مزاولت میں نماز حقیقی اور طرح طرح کی حقایق و معارف حاصل ہونگے یہی نماز معراج المومنین ہے جو دنیا اور مافیہا کو چھوڑنا اور حق تعالیٰ سے ملنا مقصود ہے وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ

تمت

نصایح ضروری

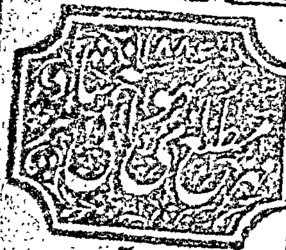
حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے توریت سے بارہ باتیں یاد کیں ہیں ہر روز تین بار اسپر غور کرلیا کرتا ہوں کلمہ اول حقتعالیٰ فرماتا ہے کہ ای آدم کے بیٹے جبتک میری سلطنت اور حکومت ہے ہرگز کبھی کسی شیطان اور حاکم سے مت ڈرو دوسرے ای آدم کی فرزند جبتک میرا خزانہ خالی او فانی نہ دیکھلی قوت و رزق کا غم و فکر نکر اور میرا خزانہ ہرگز کبھی خالی نہوگا تیسرے اے آدم کے فرزند اپنی سکڑی اور اڑی وقتمیں مجھے پکار اور مجھ سے مدد چاہ کیونکہ میں سبکا قبول کرنیوالا اور دینے والا ہوں —

نماز کی کیفیت بطور اخفا

ہماری علمی گنجائش

چوتھی ای آدم کے پسر جیسا میں تجھی چاہتا ہوں ایسا ہی تو میرا رہ اور تجھے چاہ پانچویں
ای آدم کے پسر جب تک پل صراط سے نہ گذر لے میرے مکر سے ڈرتا رہیو چھٹی ای آدم کے
بیٹے تجھے ہمنے خاک و نطفہ اور علقہ او مضغہ چار چیز سے بنایا ہے اور اس کمال قدرت کی
وجہ سے تیرے پیدا کرنیمیں عاجز نہوئی پس تجھی دو روٹی دینی میں ہم کیونکر عاجز
ہو سکینگے پہر تو اور روٹی نہیں کیوں مانگتا ہے ساتویں اے آدم زاد سب کچھ تیرے لئے
اور تجھی ہمنے اپنی عبادت کے لئے بنایا ہے اور تو اوسپر فدا ہوگیا جو تیرے لئے بنائی
گئی اور ہمسے ہماری غیر کے نفس میں دور ہوا جاتا ہے آٹھویں اے پسر آدم ہر شے
اپنے دم کے لئے مجھے چاہتی ہے او میں تیرے لئے تجھے اور تو مجھ سے بہاگتا ہے
نویں اے پسر آدم تو اپنا نفس کے لئے مجھسے غصہ ہوتا ہے اور میر خاطر اپنے نفس پر
غصہ نہیں ہوتا دسویں ای آدم زاد میرا تجھپر فرض ہے اور تیرا میرے ذمہ رزق
تو اگر میرے فرض میں مخالفت کرتا ہے اور میں تیری روزی دینے میں تجھسی مخالفت
نہیں کرتا گیارہویں اے آدم زاد توکل کے لئے ہمیشگی مجھسی روزی مانگتا ہے اور میں
تجھسے کل کے لئے ہمیشگی و نصیب نہیں چاہتا بارہویں اے آدم کی پسر اگر تو میری دی ہوئی پر
راضی رہیگا تو ہر حال میں آسودہ اور خوش رہیگا اور محبوب جو تو میرے دئیے پر راضی نہوگا
تو میں تجھپر دنیا کو مسلط کر دونگا تا تجھی در بدر کتی کی طرح خوار پہراوی اور پہر میرے دیے سے
بڑھتی ذرہ بہی نپاویگا بس ٥ گر زمین را بآسمان دوزی ندہندت زیادہ جو روزی

تمت



الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب ہدایت انتساب یعنی طبقۂ ثانیہ معمولات
جمالیہ المعروف جمال السالکین باہتمام خاکسار محمد بیگ در مطبع رامپور بر ...
طبع گردید بمنہ وکرمہ

